6

يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ

اردو ترجمہ

حیات القلوب

جلد سوم

در بیانِ امامت

مؤلفہ

علامہ سید محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ

مترجمہ

مولوی سید بشارت حسین صاحب کامل مرزا پوری

ناشر

امامیہ کتب خانہ

مغل حویلی - اندرون موچی دروازہ

حلقہ ۷، لاہور ۸

نے مجھ سے فرمایا کہ یا علیؑ جو شخص تم کو دوست رکھے اس کے اور اس کے درمیان جس کو وہ دیکھے جس سے اس کی آنکھیں روشن ہوں کوئی فاصلہ نہیں۔ مگر یہ کہ اس کو موت آ جائے (یعنی تمام عمر کوئی فاصلہ نہ ہوگا) اُس کے بعد اس آیت کی تلاوت فرمائی رَبَّنَا اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ فرمایا کہ جب ہمارے دشمن جہنّم میں داخل ہوں گے کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو جہنّم سے نکال دے تو ہم علیؑ کی ولایت کے ساتھ عمل صالح بجالائیں گے اس کے خلاف جو دنیا میں ہم انکی عداوت میں کرتے تھے اس وقت اس کے جواب میں کہیں گے کہ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ۔ (پ۲۲ سورہ فاطر آیت ۳۷) کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہیں عطا کی تھی جس میں جو شخص نصیحت حاصل کرنا چاہے نصیحت حاصل کرے اور تمھاری طرف ڈرانے والا بھی آیا تھا حضرتؑ نے فرمایا کہ ظالمان آلِ محمدؐ کا کوئی مددگار نہ ہوگا جو ان کی مدد کرے اور عذاب الٰہی سے ان کو بچائے۔ اور حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى یعنی جن لوگوں نے بتوں اور پیشوایان باطل سے اجتناب کیا کہ ان کی عبادت کریں اور خدا کی جانب بازگشت کی انہی کے لئے خوشخبری و بشارت ہے۔ ابن ماہیار نے حضرت صادقؑ سے روایت کی ہے کہ شیعوں سے خطاب فرمایا کہ تم لوگ ہو جنھوں نے عبادت طاغوت سے اجتناب کیا کہ خلفائے جور کی اطاعت نہیں کی اور جس نے کسی جبار کی اطاعت کی تو بیشک اس نے اس کی پرستش کی ہے۔

نیز ابن ماہیار نے روایت کی ہے کہ حضرت صادقؑ سے حقتعالےٰ کے اس قول کی لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ تفسیر دریافت کی۔ مفسروں نے کہا ہے کہ اس سے مراد یہ ہے کہ اگر خدا کے ساتھ کسی کو تو نے شریک قرار دیا تو یقیناً تیرا عمل حبط و باطل ہو جائے گا اور بلا شبہ تو نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔

بعض حدیثوں میں وارد ہوا ہے کہ ظاہری خطاب آنحضرت سے ہے لیکن مقصود دوسروں کی تنبیہ ہے جیسے کہ کہتے ہیں کہ تجھ سے ہم کہتے ہیں تاکہ ہمسایہ سنے۔ اس حدیث میں حضرتؑ نے فرمایا کہ مراد وہ نہیں ہے جو تم نے گمان کیا ہے اور سمجھا ہے جس وقت کہ خداوند عالم نے اپنے پیغمبر کو وحی فرمائی کہ امیرالمومنینؑ کو لوگوں کے لئے علم اور ہدایت کا نشان قرار

دیں اور اپنا وصی بنائیں تاکہ لوگ آپ کے قول کو مانیں اور آپ کی تصدیق کریں۔ اس وقت خدا نے حضرت امیرالمومنینؑ کو مقرر کرنے کے بارے میں یہ آیت یَآ اَیُّھَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ نازل فرمائی یعنی اے رسول وہ حکم پہنچا دو (امامت کو) جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے اس وقت آنحضرتؐ نے جبریل سے شکایت کی اور کہا کہ لوگ خلافت علیؑ کے بارے میں میری تکذیب کرتے ہیں اور میرا قول نہیں قبول کرتے۔ تو خدا نے یہ آیت نازل فرمائی کہ علی کے ساتھ اگر کسی دوسرے کو شریک کروگے تو تمہارے اعمال حبط (ضبط) کر لئے جائیں گے۔ ایسا نہیں ہو سکتا کہ خدا کسی پیغمبر کو اہل عالم کی طرف بھیجے اور وہ ان گنہگاروں کا شفیع ہو پھر خوف کرے کہ وہ خدا کا شریک قرار دیں گے۔ خدا کے نزدیک رسول اس سے زیادہ قابل اعتبار اور امین ہوتا ہے کہ خدا اس سے کہے کہ "اگر تم میرے ساتھ شرک کروگے" حالانکہ وہ شرک کو مٹانے اور بتوں اور ہر باطل معبود کے ترک کرانے کے لئے آتا ہے لہٰذا مراد یہ ہے کہ اگر علیؑ کی ولایت میں کسی کو شریک قرار دوگے (تو اعمال حبط وضبط ہو جائیں گے۔

نیز بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ ان آیات وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ (پ۲۴ سورہ مومن آیت ۶) کی تاویل کے بارے میں فرمایا یعنی اسی طرح خدا کا حکم ان پر واجب و لازم ہو گیا ہے جو کافر ہو گئے ہیں کہ وہ اصحاب جہنم ہیں۔ یعنی وہ بنی امیہ ہیں جو کافر ہو گئے اور وہی جہنمی ہیں اس کے بعد خدا نے فرمایا کہ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ یعنی وہ لوگ جو عرش اٹھائے ہوئے ہیں۔ حضرت نے فرمایا کہ رسول خدا اور اُن کے اوصیا علم الٰہی کے عرش (یعنی بلندی و رفعت) کے حامل ہیں۔ خدا نے فرمایا کہ مَلٰٓئِكَةٌ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ یعنی فرشتے اپنے پروردگار کی پاکیزگی کی تعریف کرتے اور مومنین کے لئے استغفار (طلب آمرزش) کرتے ہیں۔ حضرت نے فرمایا کہ وہ شیعیان آل محمدؐ ہیں رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا ۚ یعنی وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تو اپنے علم و رحمت سے تمام شئی کو گھیرے ہوئے ہے لہٰذا توبہ کرنیوالوں کو بخش دے۔ یعنی انکو جنہوں نے محبت ولایت خلفائے جور و بنی امیہ سے توبہ کی د